پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ایکٹ، 1973

(XV بابت 1973)

مندرجات

باب I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

باب II

کارپوریشن کی تشکیل

3۔ کارپوریشن کی تشکیل

4۔ انتظام و انصرام

5۔ بورڈ

6۔ مینجنگ ڈائریکٹر

7۔ نامزد اراکین کی مدّتِ عہدہ

8۔ مینجنگ ڈائریکٹر اور نامزد اراکین کی نااہلی

9۔ مینجنگ ڈائریکٹر یا نامزد اراکین کی برطرفی

10۔ مینجنگ ڈائریکٹر یا نامزد رُکن کا استعفیٰ یا برطرفی

11۔ افسران وغیرہ کی تقرری

12۔ وفاداری اور رازداری کا حلفیہ اِقرار

13۔ مالیاتی، تکنیکی اور مُشاورتی کمیٹیاں

14۔ کارپوریشن اور اُس کے ملازمین کا استثناء

15۔ تفویضِ اختیارات

16۔ بورڈ کے اجلاس

17۔ بورڈ کا دیگر اشخاص کو اپنے ساتھ شامل کرنے کا اختیار

باب III

کارپوریشن کے اختیارات، فرائض اور اَفعال

18۔ کارپوریشن کے اَفعال

19۔ قرضوں کے لیے ضمانت

20۔ قرضوں وغیرہ پر منافع

21۔ قرضوں وغیرہ کی حد

22۔ رعایت

23۔ شرائط عائد کرنے کا اختیار

24۔ کُل مجموعی رقم کی ادائیگی کے مطالبے کا اختیار

25۔ قابلِ وصول مجموعی رقوم کے سرٹیفکیٹ جاری کرنا

26۔ غیر ملکی کرنسی میں قرضہ جات

27۔ کارپوریشن کے دیگر اَفعال

28۔ کارپوریشن کا بینک متصوّر ہونا

باب IV

مالیات

29۔ کارپوریشن فنڈ

30۔ کارپوریشن کا مقامی ادارہ متصوّر ہونا

31۔ کارپوریشن فنڈ کی تحویل اور سرمایہ کاری

32۔ اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنا

33۔ آڈیٹرز

34۔ حکومت کو پیش کی جانے والی رپورٹیں

باب V

غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثہ جات، پراجیکٹس، ذمہ داریوں {undertakings}، واجبات، ملازمین وغیرہ کی منتقلی

35۔ غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثہ جات وغیرہ کی منتقلی

36۔ غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے افسران اور ملازمین

بابVI

متفرق

37۔ تحلیل

38۔ ضمنی اختیارات

39۔ مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے سہ ماہی رپورٹ

40۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

41۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

42۔ اِستثنا

43۔ تنسیخ اور توثیق

متن

[1]پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ایکٹ، 1973

(XV بابت 1973)

[13 اگست، 1973]

صوبہ پنجاب میں سمال اندسٹریز کارپوریشن کے قیام کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ ویسٹ پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کے ذریعے مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی تحلیل کے بعد اُس کے صوبہ پنجاب کو منتقل ہونے والے امور، پراجیکٹس، ذمہ داریوں اور جائیدادوں کی حد تک غیر فعال ویسٹ پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے امور، پراجیکٹس، ذمہ داریوں اور جائیدادوں کی جانشین بننے اور چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے خصوصی حوالے سے صوبہ پنجاب میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک کارپوریشن کی تشکیل کا اہتمام کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

باب I

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ پنجاب سمال انڈسٹریز ایکٹ، 1973 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا اور یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 135 کی شِق (2) کی دفعہ کے تحت پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن آرڈیننس، 1972 (پنجاب آرڈیننس نمبر XVIII، بابت 1972) کے منسوخ ہونے کے دن کو اور {اسی دن} سے مؤثر متصور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اِس ایکٹ میں -

(اے) "بورڈ" سے مراد کارپوریشن کے اراکین کا بورڈ ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 13 جولائی، 1975 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے 12 اگست، 1973 کو اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 13 اگست، 1973 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1216-اے تا 1216-کیو پر شائع ہوا۔

(بی) "قرض دار" سے مراد ایسا شخص یا اشخاص کی مجلس ہے، چاہے وہ تشکیل کردہ ہو یا نہ ہو، جسے اِس ایکٹ کے تحت کارپوریشن کی جانب سے یا کارپوریشن کی ضمانت پر کسی شیڈولڈ بنک کی جانب سے قرضہ دیا گیا ہو اور اس میں ایسے شخص یا اشخاص یا اشخاص کی مجلس کے جانشین اور منتقل الیہ بھی شامل ہیں؛

(سی) "کارپوریشن" سے مراد اِس ایکٹ کے تحت قائم کردہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ہے؛

(ڈی) "گھریلو صنعت" سے مراد ایسی صنعت ہے جو مکمل طور پر یا بنیادی طور پر کسی خاندان کے افراد کی مدد سے کل وقتی یا جز وقتی کاروبار کے طور پر چلائی جا رہی ہو؛

(ای) "مینجنگ ڈائریکٹر" سے مراد کارپوریشن کا مینجنگ ڈائریکٹر ہے؛

(ایف) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(جی) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے اور اس میں اس کا چیئرمین بھی شامل ہے؛

(ایچ) "دیگر صنعت" سے مراد گھریلو یا چھوٹی صنعت کے علاوہ کوئی صنعت ہے جو حکومت سے منظور شدہ ہو اور سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں لگائی یا قائم کی گئی ہو؛

(آئی) "مجوّزہ" سے مراد قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(جے) "ضوابط" سے مراد اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہیں؛

(کے) "قواعد" سے مراد اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(ایل) "شیڈولڈ بنک" سے مراد ایسا بنک ہے جو سٹیٹ بنک آف پاکستان ایکٹ، 1956 کے سیکشن 37 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت باقاعدہ رکھی گئی بنکوں کی فہرست میں فی الوقت شامل ہے؛

[2][(ایم) "چھوٹی صنعت" سے مراد ایسی صنعت ہے جو دستکاری یا اشیائے صرف یا پیداواری اشیا کی تیاری میں مصروفِ کار ہو اور اس کے کُل مستقل اثاثہ جات (زمین اور عمارت شامل نہیں) کی مالیت پچاس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو؛]

(این) "سمال انڈسٹریز اسٹیٹ" سے مراد ایسی اسٹیٹ ہے جسے چھوٹی، گھریلو اور دیگر صنعتوں کے قیام اور فروغ کے لیے زمین اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے کارپوریشن نے قائم کیا ہو یا کارپوریشن کے زیرِ انتظام ہو؛

(او) "مخصوص کردہ" سے مراد ضوابط کے ذریعے مخصوص کردہ ہے؛ اور

(پی) "سٹیٹ بنک" سے مراد سٹیٹ بنک آف پاکستان ہے؛

---

[2] بذریعہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (ترمیم) آرڈیننس، 1983 (VIII بابت 1983) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 13 اپریل، 1983 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 205-اے تا 205-بی پر شائع ہوا۔

بابII

کارپوریشن کی تشکیل

3۔ **کارپوریشن کی تشکیل** - (1) اِس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد جتنی جلدی ہو سکے ایک کارپوریشن قائم کی جائے گی جو "پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن" کہلائے گی۔

(2) کارپوریشن ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، جسے اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت منقولہ اور غیر منقولہ دونوں طرح کی جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کا اختیار ہو گا اور یہ دوامی تسلسل اور مخصوص مُہر {common seal} کی حامل ہو گی اور مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گی یا اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) کارپوریشن کا ہیڈ آفس لاہور میں ہو گا۔

4۔ **انتظام وانصرام** - (1) کارپوریشن اور اس کے معاملات کا انتظام و انصرام بورڈ کے پاس ہو گا جو اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور ایسے افعال اور امور سرانجام دے سکتا ہے جنہیں کارپوریشن اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق استعمال کر سکتی ہو یا سرانجام دے سکتی ہو۔

(2) بورڈ اپنے افعال سرانجام دینے کے لیے تجارتی اور قومی مفادات کے مطابق عمل کرے گا اور حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

(3) حکومت بورڈ کی ایسی قرارداد یا حکم پر عمل درآمد معطل کر سکتی ہے جو حکومت کی رائے میں ذیلی سیکشن (2) میں مذکور ہدایات کے برخلاف ہو، یا ایسے اقدام کی ممانعت کر سکتی ہے جو اس قرارداد یا حکم کے مطابق کیا جانا ہو یا کیا جا رہا ہو، یا اگر وہ اقدام مکمل ہو چکا ہو تو ایسے انداز میں اس کی تصحیح کا حکم دے سکتی ہے جیسا کہ ہدایت کی گئی ہو۔

5۔ **بورڈ** - (1) ذیلی سیکشن (2) کی دفعات کے تحت، بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(1)	وزیرِ صنعت، حکومت پنجاب۔	چیئرمین۔
(2)	ایڈیشنل چیف سیکرٹری، محکمۂ منصوبہ بندی و ترقی، حکومت پنجاب۔	رُکن۔
(3)	سیکرٹری، محکمۂ صنعت، حکومت پنجاب۔	رُکن۔
(4)	سیکرٹری، محکمۂ مالیات، حکومت پنجاب۔	رُکن۔
(5)	مینجنگ ڈائریکٹر، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن۔	رُکن۔

(6) تین غیر سرکاری اراکین [3][بشمول کم سے کم ایک خاتون، اگر دستیاب ہو] اراکین۔
جنہیں حکومت نامزد کرے، ان میں سے کم سے کم ایک بینکار یا چارٹرڈ
اکاؤنٹنٹ یا انتظامی صلاح کار{Management Consultant}ہو۔

(2) حکومت کو اختیار ہو گا کہ وہ جیسے اور جب ضروری سمجھے، بورڈ کی رکنیت تبدیل کر دے۔

6۔ مینجنگ ڈائریکٹر - (1) حکومت کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر کا تقرر کرے گی جو اس کا انتظامی سربراہ ہو گا۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر -

(اے) کارپوریشن کا کُل وقتی افسر ہو گا؛

(بی) بورڈ کی جانب سے خود کو سونپے گئے فرائض سرانجام دے گا؛

(سی) مینجنگ ڈائریکٹر سیکشن 8، 9 اور 10 کی دفعات کے تحت تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا اور مذکورہ بالا موضوع کے تحت۔

(i) اُس وقت تک بطور مینجنگ ڈائریکٹر عہدے پر فائز رہے گا جب تک کہ اس عہدے پر اس کا جانشین مقرر نہ کر دیا جائے؛

(ii) اتنی اضافی مدت کے لیے عہدے پر فائز رہے گا جیسا کہ حکومت اس {عہدے} پر تقرری کرتے ہوئے طے کرے۔

(ڈی) حکومت کی طے کردہ تنخواہ اور الاؤنس وصول کرے گا؛

(ای) اپنے آپ کو کسی دیگر کارپوریشن، کمپنی یا فرم {concern} کی ڈائریکٹرشپ یا اُسے حاصل ہونے والے کسی دیگر مفاد سے الگ کر لے گا:

تاہم اس شِق میں درج کچھ بھی مینجنگ ڈائریکٹر کو بطور مینجنگ ڈائریکٹر اپنے تقرر سے قبل حاصل کیے گئے کسی پبلک کمپنی کے حصص رکھنے، یا بطور مینجنگ ڈائریکٹر اپنی مدتِ عہدہ کے دوران کسی ایسی پبلک کمپنی کے حصص حاصل کرنے سے نہیں روکے گا جو مقروض نہ ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ حکومت، غیر معمولی حالات میں، اگر وہ مفادِ عامہ میں ایسا کرنا ضروری سمجھے، ایک خصوصی حکم کے ذریعے بطور مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کیے گئے یا مقرر کیے جانے والے کسی شخص کو اس شِق کے اطلاق سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

---

[3] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 اور شیڈول میں نمبر شمار 11 پر، صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

7۔ **نامزد اراکین کی مدتِ عہدہ** - سیکشن 8، 9 اور 10 کی دفعات کے تحت، کوئی نامزد رکن ایسی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا، جیسا کہ حکومت طے کرے اور جو تین سال سے زائد نہ ہو، اور بعد ازاں ایسے دورانیہ کی مزید مدت یا مدتوں کے لیے نامزد کیا جاسکتا ہے جیسا کہ حکومت اسے وہاں نامزد کرتے ہوئے طے کرے۔

8۔ **مینجنگ ڈائریکٹر اور نامزد اراکین کی نااہلی** - ایسے کسی بھی شخص کو مینجنگ ڈائریکٹر مقرر یا رکن جو بھی صورت ہو، نامزد نہیں کیا جائے گا یا وہ مینجنگ ڈائریکٹر یا رکن نہیں رہے گا جو -

(اے) اخلاقی گراوٹ پر مبنی کسی جرم میں سزا یافتہ ہو یا کسی وقت {سزا یافتہ} رہا ہو؛

(بی) دیوالیہ ہو، یا کسی وقت {دیوالیہ} رہا ہو؛

(سی) پاگل ہو جائے یا ذہنی توازن کھو بیٹھے؛

(ڈی) حکومت پاکستان کی ملازمت پر تقرر کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہو یا {نااہل} رہا ہو یا ملازمت سے برطرف ہوا ہو یا {برطرف} کیا گیا ہو؛

(ای) عمر میں اکیس سال سے کم ہو؛ یا

(ایف) پاکستان کا شہری نہ ہو؛

9۔ **مینجنگ ڈائریکٹر یا نامزد اراکین کی برطرفی** - حکومت بذریعہ تحریری حکم مینجنگ ڈائریکٹر یا کسی نامزد رکن کو، جو بھی صورت ہو، برطرف کر سکتی ہے اگر اس نے:-

(اے) اِس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دینے سے انکار کر دیا ہے یا اس میں ناکام رہا ہے یا حکومت کی رائے میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دینے کے قابل نہیں رہا؛

(بی) حکومت کی رائے میں، بطور مینجنگ ڈائریکٹر یا نامزد رکن اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کیا ہے؛

(سی) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر، بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر یا کسی پارٹنر کے ذریعے، کارپوریشن کے ذریعے یا اس کی جانب سے، کسی معاہدہ یا ملازمت یا جائیداد میں دانستہ طور پر کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا ہے جو اُس کی دانست میں کارپوریشن کے امور کے نتیجے میں اسے فائدہ پہنچا سکتا ہے یا فائدہ پہنچا چکا ہے؛

(ڈی) حکومت کی رائے میں، سیکشن 12 کے تحت دیے گئے وفاداری اور رازداری کے حلفیہ اقرار کی خلاف ورزی کی ہے؛

(ای) بورڈ کے تین مسلسل اجلاس میں بورڈ سے رخصت لیے بغیر غیر حاضر رہا ہے؛

[4][تاہم اِس سیکشن کے تحت کوئی حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس {حکم} سے متاثر ہونے والے اشخاص کو شنوائی کا ایک موقع نہ دے دیا جائے۔]

---

[4] بذریعہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXI بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں شائع ہوا۔

10۔ **مینجنگ ڈائریکٹر یانامزدرکن کا استعفیٰ یابرطرفی** - باوجود اس کے کہ اِس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہو، مینجنگ ڈائریکٹر یا کوئی نامزد رکن، اپنی مدتِ عہدہ ختم ہونے سے قبل کسی بھی وقت، تین ماہ کانوٹس دے کر اپنے عہدے سے مستعفی ہوسکتا ہے یاایسے ہی نوٹس پر، کوئی وجہ بتائے بغیر حکومت کی جانب سے اُسے عہدہ سے برطرف کیاجاسکتاہے:

تاہم مینجنگ ڈائریکٹر کی صورت میں، حکومت نوٹس کے بجائے تین ماہ کی تنخواہ اور الاؤنس دے کر کوئی وجہ بتائے بغیر اُسے عہدہ سے فوری طور پر برطرف کرسکتی ہے۔

11۔ **افسران وغیرہ کی تقرری** - (1) کارپوریشن، حکومت کی جانب سے وقتاًفوقتاً جاری کردہ عمومی یا خصوصی احکامات کے تحت ایسی شرائط وضوابط پر جنہیں یہ مناسب سمجھے، ایسے افسران، مشیران اور ملازمین کا تقرر کرسکتی ہے جنھیں یہ اپنے افعال کی مؤثر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(2) کارپوریشن انہی افسران، ماہرین، مشیران، صلاح کاران اور دیگر اشخاص کا تقرر کرے گی جن کا {کارپوریشن} کو تبادلہ، حکومت کی طے کردہ شرائط وضوابط پر حکومت کی جانب سے کیاگیاہو۔

12۔ **وفاداری اور رازداری کاحلفیہ اِقرار** - (1) کارپوریشن کا ہر رُکن، مشیر، افسر اور دیگر ملازم اپنا عہدہ سنبھالنے سے قبل وفاداری اور رازداری کا ایسا حلفیہ اقرار کرے گا جو مخصوص کردہ ہو۔

(2) کارپوریشن کا کوئی ایسا مشیر، افسر یادیگر ملازم جس نے، حکومت یا اِس ضمن میں حکومت کے مجاز کردہ شخص کی رائے میں، ذیلی سیکشن (1) کے تحت کیے گئے وفاداری اور رازداری کے حلفیہ اِقرار کی خلاف ورزی کی ہو تو وہ، اپنے خلاف تجویز کردہ اقدام کے حوالے سے اظہارِ وجوہ کا مناسب موقع دیے جانے کے بعد، اپنے عہدہ یامنصب سے برطرفی کا مستوجب ہو گا۔

13۔ **مالیاتی، تکنیکی اور مشاورتی کمیٹیاں** - بورڈ ایسی مالیاتی، تکنیکی اور مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے جو اِس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری متصور ہوں۔

14۔ **کارپوریشن اور اس کے ملازمین کا استثنا** - (1) کارپوریشن کی جانب سے کارپوریشن کے ہر رُکن، مشیر، افسر اور ملازم کو اپنے دانستہ اقدام یاغفلت کی وجہ سے ہونے والے نقصانات اور کیے گئے اخراجات کے سوا اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ہونے والے تمام نقصانات اور کیے گئے اخراجات کی تلافی کی جائے گی۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر کارپوریشن کے کسی دیگر رُکن، مشیر، افسر یا ملازم کے کیے گئے ایسے اقدامات کا ذاتی حیثیت میں ذمہ دار نہیں ہو گا جنھیں وہ اِس ایکٹ اور اِس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضوابط کے مطابق اپنے اختیارات اور افعال بجاطور پر سرانجام دینے کے باوجود معقول حدتک نہ روک سکتا ہو یاکارپوریشن کی حاصل کردہ یازیرقبضہ کسی ایسی املاک یاتمسکات کی قدر کے ناکافی ہونے یا اس میں کمی ہونے یا حقِ ملکیت میں تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے نقصان یاخرچ کا ذمہ دار نہیں ہو گا جو کارپوریشن کو جواب دہ کسی شخص کے غلط اقدام یا اس کی جانب سے اپنے فرائض کی نیک نیتی سے انجام دہی کے دوران کیے گئے کسی کام کے باعث ہو۔

15۔ **تفویضِ اختیارات** - بورڈ، اِس ایکٹ، قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے کوئی اختیارات، فرائض یا افعال عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر، کسی رکن، افسر یاملازم کو ایسی شرائط پر تفویض کرسکتا ہے جنھیں عائد کرنا یہ موزوں سمجھے۔

16۔ بورڈ کے اجلاس - (1) بورڈ کے اجلاس ان اوقات میں اور ان جگہوں پر منعقد کیے جائیں گے جو مخصوص کردہ ہوں:

تاہم سال کی ہر سہ ماہی میں کم سے کم ایک اجلاس ضرور منعقد کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں ضوابط وضع کیے جانے تک یہ اجلاس ان اوقات میں اور ان جگہوں پر منعقد کیے جائیں گے جن کا تعین چیئرمین کرے۔

(2) بورڈ کے اجلاس کے امور سرانجام دینے کے لیے درکار کورم چار ہو گا۔

(3) چیئرمین سمیت بورڈ کے ہر رُکن کا ایک ووٹ ہو گا لیکن ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کو فیصلہ کن ووٹ حاصل ہو گا۔

(4) چیئرمین، اور اس کی غیر موجودگی میں [5] [وائس چیئرمین، اور دونوں کی غیر موجودگی کی صورت میں] اجلاس میں موجود سینئر ترین رُکن بلحاظِ عہدہ، اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(5) بورڈ کا کوئی اقدام یا کارروائی محض بورڈ میں کسی اسامی کے خالی ہونے یا بورڈ کی تشکیل میں کسی خامی کی بنا پر غیر مؤثر نہیں ہو گی۔

(6) ہر اجلاس کی روداد تیار کی جائے گی جس میں دیگر چیزوں کے علاوہ حاضر اراکین کے نام بھی درج ہوں گے اور وہ اس مقصد کے لیے رکھے گئے رجسٹر میں ریکارڈ کی جائے گی اور اجلاس کی صدارت کرنے والا شخص اس پر دستخط کرے گا اور یہ رجسٹر تمام مناسب اوقات میں اور کسی فیس کی ادائیگی کے بغیر کسی بھی رکن کی جانب سے معائنہ کے لیے دستیاب ہو گا۔

(7) اگر حکومت کسی معاملے میں ایسی ہدایت جاری کرے تو منیجنگ ڈائریکٹر کسی اجلاس میں غور کے لیے بورڈ کے سامنے رکھے جانے والے تمام کاغذات کی نقول اسے ارسال کرے گا۔

(8) حکومت، منیجنگ ڈائریکٹر سے درج ذیل کی فراہمی کا مطالبہ کر سکتی ہے-

(اے) کارپوریشن کے زیرِ کنٹرول کسی معاملے کے حوالے سے کوئی گوشوارہ، تفصیل، تخمینہ، اعداد و شمار یا دیگر معلومات؛

(بی) ایسے کسی معاملے پر کوئی رپورٹ؛ یا

(سی) اس کی تحویل میں موجود کسی دستاویز کی نقل، اور منیجنگ ڈائریکٹر کسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر ایسا مطالبہ پورا کرنے کا پابند ہو گا۔

---

[5] بذریعہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XXXVII بابت 1999) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 جولائی، 1999 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 893 تا 894 پر شائع ہوا۔

17۔ **بورڈ کا دیگر اشخاص کو اپنے ساتھ شامل کرنے کا اختیار** - (1) بورڈ اس ایکٹ کی کسی دفعہ پر عمل درآمد کے لیے معاونت یا مشاورت حاصل کرنے کی غرض سے کسی شخص کو، ایسے طریقِ کار کے مطابق، ایسی شرائط پر اور اتنے عرصہ کے لیے اپنے ساتھ شامل کر سکتا ہے جسے وہ موزوں سمجھے۔

(2) کسی مقصد کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت شامل کیے گئے شخص کو حق حاصل ہو گا کہ وہ بورڈ کے اجلاس میں اس مقصد کے حوالے سے ہونے والی گفتگو میں حصہ لے لیکن اسے ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہو گا اور وہ اس مقصد کے لیے بورڈ کا رکن متصور نہیں ہو گا۔

باب III

کارپوریشن کے اختیارات، فرائض اور افعال

18۔ **کارپوریشن کے افعال** - (1) کارپوریشن اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ایسے اقدامات کر سکتی ہے جنھیں وہ چھوٹی، گھریلو اور دیگر صنعتوں کے قیام میں معاونت کے لیے مناسب سمجھے۔

(2) کارپوریشن بالخصوص اور مذکورہ بالا افعال کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، اس ایکٹ کے مقاصد کے فروغ اور تکمیل کے لیے

-

(اے) چھوٹی، گھریلو یا دیگر صنعتوں کے قرض داروں کو نقد یا کسی اور شکل میں یا سمال انڈسٹریز اسٹیٹس میں عمارات، تیار قطعاتِ اراضی یا مشینری، اور پٹہ پر یا کرایہ وخرید کی بنیاد پر آلات کی شکل میں قرضہ جات دے سکتا ہے؛ اور

(بی) صنعتوں کی ترقی کے لیے، شیڈولڈ بینکوں کو قرض داروں کی جانب سے قرضوں کی واپسی کی ضمانتیں دے سکتا ہے اور اس حوالے سے کارپوریشن اور ایسے بینکوں کے مابین کیے جانے والے یا کیے گئے معاہدوں کے مطابق، قرض نہ لوٹائے جانے کی صورت میں ہونے والے نقصانات میں شراکت کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کی شق (اے) کے تحت دیے جانے والے قرضہ جات یا شق (بی) کے تحت دی جانے والی ضمانتیں اتنی مدت کے اندر قابلِ واپسی ہوں گی جو بیس سال سے زائد نہ ہو۔

19۔ **قرضوں کے لیے ضمانت** - کارپوریشن کی جانب سے اس وقت تک کوئی قرض نہیں دیا جائے گا جب تک کہ اس کے لیے رہن، گروی، کفالت یا انتقال کی شکل میں اور قرض کے تناسب سے اتنی مالیت کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے ذریعے ضمانت نہ لے لی جائے جسے کارپوریشن مناسب سمجھے:

تاہم، کسی ایسے قرضے کی صورت میں جو کسی فرد کو دیا جا رہا ہو اور جو مجموعی طور پر دو ہزار روپے سے زائد نہ ہو اس کی ضمانت کم سے کم دو ساکھ دار ضمانت داروں کے بانڈ کے ذریعے لی جا سکتی ہے۔

20۔ **قرضوں وغیرہ پر منافع** - حکومت، وقتاً فوقتاً کارپوریشن کی جانب سے دیے جانے والے قرضوں کی شرحِ منافع کا تعین کرے گی اور اسے نوٹیفائی کرے گی۔

21۔ **قرضوں وغیرہ کی حد** - (1) کارپوریشن، سمال انڈسٹریز اسٹیٹس سے باہر واقع چھوٹی یا گھریلو صنعتوں کو مندرجہ ذیل کُل حدود سے زائد کوئی قرضہ، چندہ یا ضمانت نہیں دے گی، یعنی :-

(اے) کسی فرد کو دیے جانے کی صورت میں، ایک لاکھ روپے؛ اور

(بی) فرد کے علاوہ کسی دیگر قرض دار کو دیئے جانے کی صورت میں، دس لاکھ روپے۔

(2) کارپوریشن، سمال انڈسٹریز اسٹیٹس میں واقع صنعتوں کو قرضہ یا ضمانت نہیں دے گی جو حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کی گئی حدود سے زائد ہو۔

22۔ **رعایت** - حکومت، کارپوریشن کی سفارش پر قرضوں، چندوں یا ضمانتوں کی سیکشن 21 میں درج کُل حدود میں وقتاً فوقتاً رعایت دے سکتی ہے۔

23۔ **شرائط عائد کرنے کا اختیار** - کسی کاروباری معاملے کے تصفیے کے وقت، کارپوریشن ایسی شرائط عائد کر سکتی ہے جنھیں وہ اپنے مفادات کے تحفظ اور قرض، ضمانت دہی یا دیگر امداد کے بہترین استعمال میں لائے جانے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری یا موزوں سمجھے۔

24۔ **کُل مجموعی رقم کی ادائیگی کے مطالبے کا اختیار** - (1) باوجود اس کے کہ کسی معاہدہ یا فی الوقت رائج قانون میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، اگر۔

(اے) یہ معلوم ہو جائے کہ قرضہ، قرض دار کی جانب سے ایسی معلومات کی فراہمی کے ذریعے لیا گیا تھا جو جھوٹی تھیں یا کسی اہم معاملے کے حوالے سے گمراہ کن تھیں؛

(بی) قرض دار، قرض کے حوالے سے کارپوریشن کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے؛

(سی) قرض یا اس کا کوئی حصہ کسی ایسے دیگر مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہوا پایا جائے جو اس مقصد کے علاوہ ہو جس کے لیے قرض دیا گیا تھا؛

(ڈی) اس بات کا قوی امکان ہو کہ قرض دار قرض کی ادائیگی میں ناکام رہے گا یا کاروبار ختم کر دے گا؛

(ای) قرض دار کی جانب سے قرض کی ضمانت کے طور پر کارپوریشن کو رہن، گروی، کفالت یا منتقل شدہ جائیداد کی مناسب دیکھ بھال نہیں کی جا رہی یا جائیداد کی مالیت میں مجوّزہ فی صد سے زائد کی کمی واقع ہو گئی ہو اور قرض دار کارپوریشن کے اطمینان کے مطابق اضافی ضمانت فراہم کرنے میں ناکام رہے؛

(ایف) کارپوریشن کی اجازت کے بغیر، مشینری یا دیگر آلات قرض دار کی صنعتی کارگاہ سے معقول متبادل فراہم کیے بغیر ہٹا لیے جائیں؛

(جی) قرض دار، کارپوریشن کی اجازت کے بغیر، قرض کے لیے ضمانت کے طور پر گروی رکھی گئی جائیداد فروخت یا منتقل کر دے یا بورڈ کی رائے میں، کسی دیگر وجہ سے ایسا کرنا کارپوریشن کے مفاد کے تحفظ کے لیے ضروری ہو؛

تو بورڈ کی جانب سے اس ضمن میں عمومی یا خصوصی طور پر مجاز بنایا گیا افسر بذریعہ نوٹس قرض دار سے قرض کے حوالے سے قرض دار کے ذمہ واجب الادا تمام اور اس پر واجب الادا منافع یا کسی کم تر رقم، جو بھی صورت ہو، رقم یک مشت لوٹانے کا مطالبہ کر سکتا ہے، یا قرض دار سے عمارت، مشینری اور آلات اور قرض کی مد میں دیے گئے دیگر ، میٹریل سے دست بردار ہو جانے کا مطالبہ کر سکتا ہے، یا ایسی دیگر ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے جنھیں بورڈ، کارپوریشن کے تحفظ کے لیے جاری کرنا مناسب سمجھے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں مذکور نوٹس میں وہ مدت درج ہو گی جس میں قرض دار کو ادائیگی کرنا ہو گی یا فیکٹری کی عمارت، مشینری اور ساز و سامان اور دیگر میٹریل سے دست بردار ہونا ہو گا یا دی گئی ہدایت پر عمل درآمد کرنا ہو گا اور اس میں ایک انتباہ بھی درج ہو گا کہ اگر قرض دار درج کیے گئے وقت کے اندر مطلوبہ رقم کی ادائیگی کرنے یا فیکٹری کی عمارت، مشینری اور ساز و سامان اور دیگر میٹریل سے دست بردار ہونے میں یا دی گئی ہدایات پر عمل درآمد میں، جو بھی صورت ہو، ناکام رہتا ہے تو بورڈ قرض دار کو نادہندہ قرار دینے اور قرض دار کے ذمہ واجب الادا رقم کی مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر وصولی کے اعلان کا نوٹس جاری کر سکتا ہے۔

25۔ **قابلِ وصول مجموعی رقوم کے سرٹیفکیٹ جاری کرنا** - (1) اگر قرض دار اس {نوٹس} میں درج کیے گئے وقت کے اندر مطلوبہ رقم کی ادائیگی یا ہدایات پر عمل درآمد میں ناکام رہے تو بورڈ مجوّزہ شکل میں اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں قرض دار کو نادہندہ قرار دیئے جانے اور سرٹیفکیٹ کی تاریخ اجرا تک قرض دار کی جانب سے کارپوریشن کو واجب الادا کُل رقم بشمول منافع اور اس پر مستقبل میں لیے جانے والے منافع کی شرح کا اعلان کیا جائے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (3) کی دفعات سے مشروط ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری ہونے والا سرٹیفکیٹ، حتمی شہادت ہو گا کہ سرٹیفکیٹ میں اعلان کردہ رقوم، اس {نوٹس} میں درج شرح کے مطابق طے کی گئی آئندہ منافع کی رقم کے ساتھ، کارپوریشن کو قرض دار کی جانب سے واجب الادا ہیں۔

(3) قرض دار، ذیلی سیکشن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ کے اجرا کے پندرہ دن کے اندر حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں حکومت سرٹیفکیٹ کو منسوخ یا اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔

(4) باوجود اس کے کہ معاہدہ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو-

(اے) کارپوریشن کو اختیار ہو گا کہ وہ قرض دار کی جانب سے واجب الادا رقم اس سے یا اس کی ضمانت میں سے وصول کرے اور ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ ضامن کے لیے بھی اسی طرح واجب التعمیل ہو گا جیسے وہ خود قرض دار ہو؛

(بی) قرض دار کی جانب سے ضمانت کے طور پر رہن، گروی، کفالت یا منتقل کی گئی جائیداد کا انتقال، جب تک کہ قرض یا اس پر منافع یا ان کا کچھ حصہ کارپوریشن کو واجب الادا ہو، کارپوریشن کے حق میں خارج ہو جائے گا اور ایسی جائیداد اس طرح قابلِ ضبطی اور قابلِ فروخت ہو گی جیسے ایسا کوئی انتقال ہوا ہی نہ ہو؛

(سی) اگر کوئی قرض عمارت یا مشینری اور سازوسامان کی قسطوں پر خرید کی بنیادوں پر لیا گیا ہو اور قرض دار معاہدہ کی شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کرے یا بصورتِ دیگر اِس ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرے یا ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کردہ نوٹس پر عمل درآمد میں ناکام رہے تو کارپوریشن اس عمارت، مشینری اور سازوسامان، جو بھی صورت ہو، کا قبضہ حاصل کرنے کی حق دار ہوگی؛ اور

(ڈی) قرض دار یا کسی دیگر شخص کی جانب سے کارپوریشن کو واجب الادا تمام رقوم مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر واجب الوصول ہوں گی۔

26۔ **غیر ملکی کرنسی میں قرضہ جات** - (1) کارپوریشن، حکومت اور حکومت پاکستان کی پیشگی منظوری سے اور ایسی شرائط وضوابط پر جو حکومت کی جانب سے منظور شدہ ہوں، بین الاقوامی بینک برائے تعمیرِ نو اور ترقی یا دیگر ایجنسیوں سے غیر ملکی کرنسی میں ایسی رقوم قرض لے سکتی ہے جو چھوٹی، گھریلو اور دیگر صنعتوں کی ترقی کے لیے درکار ہوں۔ سیکشن 18 کے مقاصد کے لیے قرض لینے کی صورت میں، کارپوریشن مذکورہ بین الاقوامی بینک یا دیگر ایجنسی، جو بھی صورت ہو، کو غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے کے لیے کارپوریشن کی جانب سے درکار ضمانت کا تمام یا کچھ حصہ رہن، گروی، کفالت یا منتقلی کی صورت میں فراہم کر سکتی ہے۔

(2) غیر ملکی کرنسی میں لیے گئے تمام قرضہ جات درج ذیل شکل میں واپس کیے جا سکیں گے -

(اے) اسی کرنسی میں جس میں یہ حاصل کیے گئے تھے؛

(بی) کسی دیگر کرنسی میں جس پر قرض دینے والی ایجنسی، حکومت اور حکومت پاکستان متفق ہوں؛ یا

(سی) واپسی کی تاریخ پر رائج شرح تبادلہ کے مطابق، پاکستانی کرنسی میں۔

27۔ **کارپوریشن کے دیگر افعال** - کارپوریشن درج ذیل کے لیے بھی ذمہ دار ہوگی -

(اے) گھریلو، چھوٹی اور دیگر صنعتوں کی ترقی کے لیے سکیمیں تیار کرنا اور حکومت کو پیش کرنا، بشمول ایسی صنعتوں پر تحقیق اور ان کی مشین کاری کی سکیمیں؛

(بی) منظور کی جانے والی سکیموں کو مؤثر بنانا؛

(سی) سمال انڈسٹریز اسٹیٹس کے اندر اور اسٹیٹس سے باہر لگائی جانے والی صنعتوں کو سپانسر کرنا؛

(ڈی) حکومت کی جانب سے کارپوریشن کو منتقل کی جانے والی سکیمیں، پراجیکٹس اور تربیتی ادارے زیرِ اختیار لینا، ان پر عمل درآمد کرنا اور انھیں چلانا؛

(ای) اس ایکٹ کے مقاصد کے فروغ کے لیے کوآپریٹو سوسائٹیاں تشکیل دینا؛

(ایف) چھوٹی صنعتوں کو متوسط اور بڑی صنعتوں سے منسلک کرنے کے لیے موزوں اقدامات کرنا؛

(جی) گھریلو، چھوٹی اور دیگر صنعتوں کی صنعت شماری کرنا اور سروے کرنا؛

(ایچ) گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی مصنوعات کی تشہیر اور مارکیٹنگ کے لیے تجارتی ایسوسی ایشن تشکیل دینا اور دیگر موزوں اقدامات کرنا؛

(آئی) گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی مصنوعات کے میلے، پویلین، سیل اور نمائش منعقد کرنا؛

(جے) مخصوص صنعتوں یا صنعتوں کے گروپ کے لیے مراکز برائے خدمت اور مراکز برائے سہولیاتِ عامہ قائم کرنا؛

(کے) خصوصی معاملات میں اور حکومت کی پیشگی منظوری سے، کم ترقی یافتہ علاقوں میں چھوٹی اور گھریلو صنعتیں قائم کرنا؛

(ایل) سمال انڈسٹریز اسٹیٹس قائم کرنا؛

(ایم) دستکاری کے فروغ اور ترقی کے لیے دستکار کالونیاں، ڈیزائن سنٹر، ورکشاپس اور ادارے قائم کرنا؛

(این) گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کے لیے خام مال، مشینری اور فاضل پرزہ جات حاصل کرنا اور ان میں تقسیم کرنا؛

(او) گھریلو، چھوٹی اور دیگر صنعتوں کے فروغ اور ترقی کے لیے ادارے قائم کرنا؛

(پی) خام مال کی ترسیل اور گھریلو اور چھوٹی صنعتوں اور {کارپوریشن} کی جانب سے چلائے جانے والے پراجیکٹس کی تیار مصنوعات کی خرید و فروخت کے لیے ڈپو قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا؛

(کیو) پیداوار کے بہتر ذرائع اور ابتدائی نمونوں {پروٹوٹائپ} سمیت نئے ڈیزائن متعارف کروانا؛

(آر) دستکاریوں اور چھوٹی صنعتوں کو تربیت دینے کے لیے سکیمیں تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا؛

(ایس) چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی مصنوعات کی درجہ بندی اور معیار بندی کے لیے اہتمام کرنا؛

(ٹی) گھریلو، چھوٹی اور دیگر صنعتوں کے خام مال کے استحقاق کی وضاحت کرنا؛

(یو) حکومت کی ہدایات کے مطابق یا اس ضمن میں حکومت کی جانب سے تفویض کردہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے گھریلو، چھوٹے اور دیگر صنعتی یونٹوں کی منظوری دینا، انھیں متوازن بنانا، ان میں جدت وغیرہ لانا؛ اور

(وی) حکومت کی ہدایت پر دیگر افعال، تدابیر یا اقدامات کی ذمہ داری لینا؛

28۔ **کارپوریشن کا بینک متصوّر ہونا** - کارپوریشن، بینکاری کھاتوں کی شہادت ایکٹ، 1891 کے مقاصد کے لیے بینک متصور ہو گی۔

باب IV

مالیات

29۔ **کارپوریشن فنڈ** - (1) کارپوریشن کے زیر اختیار ایک فنڈ ہو گا جو "کارپوریشن فنڈ" کہلائے گا جو اس ایکٹ کے تحت کارپوریشن کے افعال کے حوالے سے ہونے والے اخراجات بشمول کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر، افسران اور دیگر ملازمین کو تنخواہوں اور مشاہرات کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

(2) کارپوریشن فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا -

(اے) حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری؛

(بی) حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس؛

(سی) سکیم کا احتمالی تجزیہ {فزیبلٹی سٹڈیز} تیار کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے کارپوریشن کی صوابدید پر رکھے گئے گردشی فنڈ؛

(ڈی) حکومت سے لیے گئے قرضے؛

(ای) مقامی اداروں کی جانب سے دی گئی گرانٹس؛

(ایف) خام مال اور تیار مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدن؛

(جی) شیڈولڈ بنکوں سے لیے گئے قرضے؛

(ایچ) کارپوریشن کی جانب سے لیے گئے غیر ملکی قرضے؛

(آئی) سمال انڈسٹریز اسٹیٹس میں قطعاتِ اراضی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے چارجز؛

(جے) مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کی دفعات کے مطابق صوبہ پنجاب کو منتقل کیے جانے والے فنڈز کی حد تک، غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے فنڈز؛ اور

(کے) کارپوریشن کو وصول ہونے والی دیگر تمام رقوم۔

30۔ کارپوریشن کا مقامی ادارہ متصور ہونا - کارپوریشن، مذکورہ ایکٹ کے تحت رقم قرض لینے کے مقاصد کے لیے مقامی اداروں کے قرضہ جات ایکٹ، 1914[6] کے تحت ایک مقامی ادارہ متصور ہو گی اور اِس ایکٹ کے تحت سکیمیں تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا ایسا کاروبار متصور ہو گا جسے کرنے کے لیے ایسی اتھارٹی قانونی طور پر مجاز ہے۔

31۔ کارپوریشن فنڈ کی تحویل اور سرمایہ کاری - (1) کارپوریشن کے کھاتے میں موجود تمام رقوم ایسے طریقِ کار کے مطابق رکھی جائیں گی جو مجوّزہ ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں درج کچھ بھی کارپوریشن کو ایسی رقوم کی جو فوری اخراجات کے لیے درکار نہ ہوں، ٹرسٹس ایکٹ، 1882[7] کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات میں، حکومت سے منظور شدہ کسی بینک کے فکسڈ ڈپازٹ میں یا حکومت کی جانب سے منظور کیے گئے کسی دیگر انداز میں سرمایہ کاری کرنے میں رکاوٹ متصور نہیں ہو گا۔

---

[6] IX بابت 1914

[7] II بابت 1882

32۔ **اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنا** - کارپوریشن مکمل اور درست اکاؤنٹس کو ایسے طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گی جو مجوّزہ ہو۔

33۔ **آڈیٹرز** - کارپوریشن کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ایسے طریق کار کے مطابق کروایا جائے گا جیسا کہ حکومت وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

34۔ **حکومت کو پیش کی جانے والی رپورٹیں** - (1) کارپوریشن، جہاں تک ممکن ہو سکے ہر مالی سال کے اختتام کے چار ماہ کے اندر، سال ختم ہونے پر اپنے اثاثہ جات اور تجارتی اداروں کے واجبات اور لین دین کی تفصیل کا ایک آڈٹ شدہ گوشوارہ، اس سال کے نفع اور نقصان کے کھاتے اور سال کے دوران کارپوریشن کی کارکردگی کی ایک مکمل رپورٹ کے ہمراہ، مجوّزہ شکل میں حکومت کو پیش کرے گی، اور مذکورہ گوشوارے، کھاتے اور رپورٹ کی نقول سرکاری گزٹ میں شائع کی جائیں گی۔

(2) کارپوریشن، آئندہ مالی سال کے لیے تجاویز حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسے طریق کار کے مطابق پیش کرے گی جیسا کہ مجوّزہ ہو۔

باب V

غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثہ جات، پراجیکٹس، ذمہ داریوں، واجبات، ملازمین وغیرہ کی منتقلی

35۔ **غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثہ جات وغیرہ کی منتقلی** - باوجود اس کے کہ حکومت نے مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کے نافذ العمل ہونے کی وجہ سے غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے امور، پراجیکٹس، ذمہ داریوں اور املاک کے انتظام و انصرام کے لیے ضروری ہو جانے والا کوئی بھی بندوبست کیا ہو، اِس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے پر -

(اے) فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے وہ تمام امور، پراجیکٹس، ذمہ داریاں اور املاک جو مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کے سیکشن 4 کی تعمیل میں صدرِ مملکت کے جاری کردہ حکم کے مطابق صوبہ پنجاب کو منتقل کیے گئے ہوں یا کیے جانے ہوں یا اس کے زیرِ اختیار ہوں، کارپوریشن کو منتقل ہو جائیں گے۔

(بی) مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ذمہ تمام قرضہ جات، ذمہ داریاں اور واجبات، کیے گئے معاہدے، اور اس کے ذریعے، اس کے ساتھ اور اس کے لیے کیے گئے تمام معاملات اور کام، اور اس کی جانب سے یا اس کے خلاف کیے گئے تمام مقدمات اور دیگر کارروائیاں، ایسے قرضہ جات، ذمہ داریوں اور واجبات کی صوبہ پنجاب کو منتقلی کی حد تک، اور ایسے معاہدوں، معاملات، امور، مقدمات اور دیگر کارروائیوں کے صوبہ پنجاب کو منتقل کیے جانے والے کاروبار، پراجیکٹس، ذمہ داریوں اور املاک کے حوالے سے وقوع پذیر ہونے کی حد تک کارپوریشن کے ذمہ قرضہ جات، ذمہ داریاں اور واجبات، کیے گئے معاہدے، اور اس کے ذریعے، اس کے ساتھ اور اس کے لیے کیے گئے معاملات اور کام، اور اس کی جانب سے یا اس کے خلاف کیے گئے مقدمات اور دیگر کارروائیاں متصور ہوں گے۔

وضاحت - اِس سیکشن میں اصطلاحات "پراجیکٹس"، "ذمہ داریاں" اور "املاک" کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 میں دیے گئے ہیں۔

36۔ **غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے افسران اور ملازمین** - مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کے سیکشن 5 کی دفعات کے تحت، غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے صوبہ پنجاب کو منتقل ہونے والے افسران اور ملازمین کو ایسی شرائط وضوابط پر کارپوریشن کے ماتحت خدمات سرانجام دینے کے لیے مقرر کیا جا سکتا ہے جیسا کہ حکومت طے کرے۔

باب VI

متفرق

37۔ **تحلیل** - کمپنیوں اور کارپوریشنوں کی تحلیل سے متعلقہ قانون کی کوئی بھی دفعہ کارپوریشن پر لاگو نہیں ہو گی اور کارپوریشن ہرگز تحلیل نہیں کی جائے گی ماسوائے حکومت کے حکم پر اور اس کے ہدایت کردہ طریقِ کار کے مطابق۔

38۔ **ضمنی اختیارات** - حکومت اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے ایسے طریقِ کار کے مطابق جسے یہ ضروری یا موزوں سمجھے، درج ذیل کے لیے بندوبست کر سکتی ہے -

(اے) غیر فعال مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اپنے {حکومت کے} زیرِ اختیار آنے والے اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی منتقلی سے وقوع پذیر ہونے والی یا ان سے متعلقہ مشکلات کا خاتمہ؛ اور

(بی) ایسے اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی منتقلی سے متعلقہ یا ذیلی یا ضمنی دیگر معاملات۔

39۔ **مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے سہ ماہی رپورٹ** - مینجنگ ڈائریکٹر، بورڈ کی کارگزاری کی سہ ماہی رپورٹ باقاعدگی سے بورڈ کو پیش کرے گا۔

40۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اِس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) ایسے قواعد بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر درج ذیل کے لیے بندوبست کریں گے -

(اے) کارپوریشن کے اکاؤنٹس {باقاعدہ} رکھنے کا طریقِ کار اور شکل؛

(بی) کارپوریشن کے افسران، مشیران اور دیگر ملازمین کی بھرتی؛

(سی) کارپوریشن کے افسران، مشیران اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط؛

(ڈی) مشیران کے افعال؛

(ای) کارپوریشن کی جانب سے لیے جانے والے قرضہ جات؛

(ایف) تاریخ جس پر اور شکل جس میں کارپوریشن کا سالانہ بجٹ گوشوارہ ہر سال جمع کروایا جائے گا؛

(جی) کارپوریشن کے کھاتہ میں موجود رقوم کی تخصیص اور تخصیص نو کا طریقِ کار؛

(ایچ) طریقِ کار اور شکل جس میں اور اتھارٹیاں جن کو گوشوارے، رپورٹیں اور تفصیلات پیش کی جائیں گی؛

(آئی) کارپوریشن کے فنڈز اور اضافی رقوم کی سرمایہ کاری؛

(جے) کارپوریشن کے صنعتی یونٹس اور دیگر غیر منقولہ املاک کی فروخت یا منتقلی؛ اور

(کے) کارپوریشن کے انتظام و انصرام سے متعلقہ ایسے دیگر معاملات اور امور جنھیں حکومت قواعد کے ذریعے منضبط کرنا موزوں سمجھے۔

41۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - (1) بورڈ، حکومت کی پیشگی منظوری سے ایسے تمام معاملات کے لیے ضوابط وضع کر سکتا ہے جن کے لیے قواعد میں بندوبست نہ کیا گیا ہو اور جن کے لیے بندوبست کیا جانا اس ایکٹ اور قواعد کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری یا موزوں ہو۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ایسے ضوابط درج ذیل کی تخصیص کر سکتے ہیں -

(اے) بورڈ کے اجلاس؛

(بی) کمیٹیوں کی تشکیل، اختیارات اور شرائط و ضوابط؛

(سی) سمال انڈسٹریز اسٹیٹس کے حوالے سے ضمنی قوانین، معاہدے اور پٹہ کی دستاویزات؛

(ڈی) شرائط جن کے تحت کارپوریشن قرضے دے سکتی ہے؛ اور

(ای) قرضوں کے لیے یا قرضے دینے کے ضمانت کے کافی ہونے کا تعین کرنے کے طریق کار اور شکل کا تعین۔

42۔ **استثنا** - مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، 1972 کے ذریعے مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن آرڈیننس، 1965 (ڈبلیو۔پی۔ آرڈیننس XXX بابت 1965) کی تنسیخ کے باوجود، کوئی فارم، قاعدہ، ضابطہ یا سکیم جو منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت تیار یا جاری کی گئی ہو، اِس ایکٹ کی دفعات سے عدم مطابقت نہ رکھنے کی حد تک مؤثر رہے گی اور اس ایکٹ کی دفعات کے تحت تیار یا جاری کی گئی متصور ہوگی جب تک کہ اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت تیار یا جاری کیا گیا کوئی فارم، قاعدہ، ضابطہ یا سکیم اس کی جگہ نہ لے۔

43۔ **تنسیخ اور توثیق** - (1) اِس {ایکٹ} کے ذریعے پنجاب آرڈیننسوں کا عارضی نفاذ ایکٹ، 1973 اس حد تک منسوخ کیا جاتا ہے جہاں تک یہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن آرڈیننس، 1972 (پنجاب آرڈیننس نمبر XVIII بابت 1972) کی دفعات وضع کرتا ہے۔

(2) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن آرڈیننس، 1972 (پنجاب آرڈیننس نمبر XVIII بابت 1972) اور اس کی دفعات، جیسا کہ پنجاب آرڈیننسوں کا عارضی نفاذ ایکٹ، 1973 کے ذریعے وضع کی گئیں، کے تحت حکومت یا کارپوریشن یا چیئرمین یا مینیجنگ ڈائریکٹر یا کارپوریشن کے کسی دیگر افسر کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرتے ہوئے، حکومت یا کارپوریشن یا چیئرمین یا مینیجنگ ڈائریکٹر یا کارپوریشن کے کسی دیگر افسر کی جانب سے 9 اکتوبر، 1972 کو یا اس کے بعد اور اِس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کی گئی ہر کارروائی، کیا گیا کام یا جاری کردہ حکم، جائز طور پر کی گئی، کیا گیا یا جاری کردہ متصور ہوں گے۔